99783 ـ خاوند نے دو بار طلاق دی ہے اور اب نیٹ کے ذریعہ ایك نوجوان سے تعارف ہوا ہے جو اس سے شادی کرنا چاہتا

سوال

میں انیس برس کی ہوں، (4 / 8 / 2006) میں میری شادی ہوئی اور اب تقریبا دو ماہ ہوئے میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی ہے، اس نے مجھے دو بارہ " تجھے طلاق " کے الفاظ بولے، اور میری والدہ کو بھی گالیاں نکالیں اور میرے بھائیوں کے سامنے مجھے زدکوب بھی کیا.
لیکن اب وہ اس پر نادم ہے اور مجھے واپس لے جانا چاہتا ہے مجھ سے رجوع کرنا چاہتا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں قانونی طور پر میں اب بھی اس کی بیوی ہوں یعنی کاغذات میں، اب میں نے انٹر نیٹ کے ذریعہ ایك نوجوان سے تعارف کیا ہے جو مسلمان بھی ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے، ہم دینی مسائل میں بات چیت کرتے رہے ہیں.
کچھ عرصہ بعد میں نے اسے اپنا قصہ بیان کیا تو وہ بہت متاثر ہوا، ایك ہفتہ کے بعد اور اچھی بات چیت کا تبادلہ کرنے کے بعد اس نے مجھ سے کہا کہ اگر ممکن ہو سکے تو تم مجھے شرعی طریقہ پر شادی کر لو.
برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں، یہ علم میں رہے کہ یہ نوجوان بہت ہی احترام والا ہے اور مجھ سے اس نے کبھی کوئی بری اور گندی بات نہیں کی، میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ آیا میں جو کچھ کر رہی ہوں کیا وہ حرام ہے ؟
برائے مہربانی میری مدد کریں، میں کسی حد تك یہ بات بیان نہیں کر سکتی، میری عمر انیس برس ہے اور میں فرانس میں رہتی ہوں، یہاں میری مدد کرنے والے بہت ہی کم ہیں، میری کرنے پر آپ کا شکریہ.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر خاوند اپنی بیوی کو " تجھے دو طلاقیں یا دو بار طلاق " کے الفاظ بولے تو یہ ایك طلاق واقع ہوگی.

دوم:

اگر تو یہ پہلی طلاق تھی اور اس کو صرف دو ماہ ہی گزرے ہیں اور آپ کی عدت نہیں گزری تو آپ ابھی بیوی کے حکم میں ہیں، اور خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ آپ سے رجوع کر لے، اور آپ کو اس رجوع سے انکار کا حق حاصل نہیں، بلکہ آپ کو یہ رجوع قبول کرنے کی ضرورت ہے.

لیکن اگر آپ کی عدت گزر چکی ہے تو وہ آپ سے رجوع نہیں کر سکتا، الا یہ کہ آپ کی موافقت سے نئے مہر کے ساتھ نیا نکاح کرے، جس میں ولی اور گواہ بھی ہوں یعنی نکاح کی سب شروط پائی جائیں.

جس عورت کو حیض آتا ہو اس کی عدت تین حیض ہیں جب وہ تیسرے حیض سے پاك ہو جائے اور غسل کر لے تو اس کی عدت ختم ہو جائیگی.

اور جس عورت کو عمر چھوٹی ہونے کی بنا پر حیض نہ آتا ہو یا پھر حیض سے نا امید ہو چکی ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

طلاق والی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تك روکے رکھیں انہیں حلال نہیں کہ اللہ نے جو ان کے رحم میں بچہ پیدا کیا ہے وہ اسے چھپائیں، اگر انہیں اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو، ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹانے کا پورا حق رکھتے ہیں، اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو اور عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے ان پر مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ البقرۃ (228).

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو تمہاری عورتیں حیض سے ناامید ہوچکی ہیں اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور جنہیں حیض آیا ہی نہیں ان کی بھی، اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے الطلاق (4).

سوم:

طلاق رجعی عورت کے لیے عدت کے دوران جائز نہیں کہ کوئی شخص بھی دوران عدت اس سے شادی کے بارہ میں بات کرے اور اپنے آپ کو اس کے سامنے شادی کے لیے پیش کرے، یا بطور کنایہ شادی کے لیے پیش کرے، کیونکہ وہ ابھی تك بیوی کے حکم میں ہے، چنانچہ جب اس کی عدت گزر جائے تو اس سے منگنی کرنا اور رشتہ کرنا اور اس سے شادی کی بات کرنا جائز ہو گا.

اس بنا پر اگر آپ کی عدت ختم نہیں ہوئی ت وانٹرنیٹ کے ذریعہ تعارف ہونے والے نوجوا نکی جانب سے شادی کی یہ پیشکش حرام ہے.

چہارم:

انٹرنیٹ کے ذریعہ خاص پروگرام میں یا پرائیویٹ چیٹ میں مردوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے بہت سارے غلط

اثرات اور غلط نتائج اور برا انجام ہوتا ہے، اور غالبا یہ کئی قسم حرام اشیاء پر مشتمل ہے، اور پھر جب یہ معاملہ شادی کے بارہ میں بات چیت ہو اور جس کے ذریعہ اس تک پہنچا جائے یہ تو اور بھی برا فعل ہے، اس کے نتیجہ میں بہت ہی کم صحیح شادی ہوتی ہے.

اس لیے ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس نوجوان کے ساتھ تعلقات ختم کر دیں، اور اگر ابھی آپ عدت میں ہیں تو شادی کے معاملہ میں بات چیت کرنے سے توبہ کریں.

آپ پر لازم ہے کہ آپ اپنے خاوند کے پاس جائیں، اگر اس نے دوران عدت آپ کو طلب کیا اور رجوع کیا ہے تو آپ اس کے پاس جائیں، اور اگر اس کے بعد پھر آپ اس کے ساتھ رہنے میں تنگی محسوس کریں تو یہ ضرر ختم کرنے کے لیے آپ کو طلاق طلب کرنے کا حق حاصل ہوگا.

آپ اللہ کا تقوی اور ڈر اختیار کریں، اور یہ علم میں رکھیں کہ اللہ پر کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں، اور آپ اپنے ساتھ برائی مت کریں، اور نہ ہی اپنے خاوند کی شہرت خراب مت کریں یا پھر غیر محرم مردوں کے ساتھ تعلقات بنا کر اس کی عزت کو داغدار نہ کریں.

کیونکہ اس کے نتیجہ میں آپ کو مزید غم اور پریشانی اور تنگی ہی حاصل ہو گی، آپ کا خاوند مزید نفرت کرنے لگے گا اور آپ کو کسی دوسرے سے تعلق بنانے پر سعادت و امن اور راحت سے محروم کردیگا، کیونکہ اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کے علاوہ کسی اور چیز میں راحت و آرام اور امن و سعادت نہیں ہے.

آپ کا ہمیں سوال کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ میں خیر و بھلائی پائی جاتی ہے، اور اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کی حرص اور نافرمانی کا خوف پایا جاتا ہے، اس لیے ہم آپ کو پھر نصیحت کرتے ہوئے ہم آپ کو خاوند کے حقوق کی یاد دہانی کراتے ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے، اور آپ کی پریشانی و غم کو دور کرے، اور جہاں کہیں بھی خیر و بھلائی ہو اس میں آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائے.

واللہ اعلم .